ویکسین کی جغرافیائی تقسیم میں تبدیلی: 24 بلدیات کو 45 فیصد زیادہ خوراک

ایف ایچ آئی کے نئے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ 60 فیصد ویکسین کی دوبارہ تقسیم کا مطلب یہ ہے کہ کم انفیکشن دباؤ والی بلدیات کو کل ویکسین کا 35 فیصد سے زیادہ حصہ نہیں مل پائے گا۔ بلدیات کو منصوبہ بندی سے زیادہ ویکسین کا حصہ چھوڑنے سے بچنے کے لئے، دوبارہ تقسیم کو کم کرکے 45 فیصد کردیا گیا ہے جو بلدیات کو اضافی خوراک کی صورت میں دی جائینگی۔

گزشتہ ہفتے حکومت نے ویکسین کی خوراک کو ان بلدیات میں زیادہ بامقصد طریقے سے تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا تھا جن پر طویل عرصے سے انفیکشن کا دباؤ زیادہ رہا ہے اور سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔ 24 بلدیات کو ویکسین کی 60 فیصد زیادہ خوراک ملے گی۔

اس کے ساتھ ساتھ حکومت کے لئے یہ یقینی بنانا بھی ضروری تھا اور اہم ہے کہ بلدیات اس کے نتائج سے نمٹ سکیں۔ بلدیات نے بتایا کہ اس کا مطالبہ کیا جا رہا ہے لیکن اکثریت نے کہا کہ حالات سے نمٹ سکتے ہیں ۔

۔ حکومت نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ کسی بھی بلدیہ کو ویکسین کی خوراک کا تقریبا 35 فیصد سے زیادہ چھوڑنا نہیں پڑے گا ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جغرافیائی تقسیم 45 فیصد ہوگی۔

وزیر صحت ونگہداشت خدمات بینٹ ہوئیے کا کہنا ہے کہ ایف ایچ آئی کا کہنا ہے کہ اس کے اچھے اثرات مرتب ہونگے اور اس موسم گرما میں ویکسینیشن کے ٹائم ٹیبل میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

نئے اعداد و شمار کا پس منظر دیگر چیزوں کے علاوہ یہ ہے کہ متعدد بلدیات کو جائزہ میں شامل کیا گیا ہے جن میں ویکسین کی خوراک میں تبدیلی نہیں کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایف ایچ آئی نے ویکسین کی تقسیم کے عملی پہلوؤں پر بھی غور کیا ہے۔ پچھلے تخمینوں میں اس کو مدنظر نہیں رکھا گیا تھا۔

۔ 35 فیصد کی حد بلدیات میں تاخیر کے خطرے کو کم کرتی ہے۔ آنے والے ہفتوں میں ناروے کو ویکسین کی ملنے والی خوراک کو کی مقدار میں کافی اضافہ ہوگا۔ ہوئیے بتاتے ہیں کہ بلدیات میں ویکسینیشن دوبارہ تقسیم کی وجہ سے نہیں رکے گی بلکہ اضافی خوراک حاصل کرنے والی 24 بلدیات میں یہ تیزی سے بڑھے گی۔

اگر ویکسین کی ترسیل منصوبہ بندی کے مطابق ہوتی ہے تو 18 سال سے زیادہ عمر کے ہر شخص کو جولائی کے وسط کے دوران 24 میونسپلٹیوں میں ویکسین کی پیشکش ہوگی۔ یہ ایف ایچ آئی کا جائزہ بتاتا ہے ۔

- تازہ ترین معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ ہفتہ 23 میں ویکسین کی ترسیل تقریبا 300,000 خوراکیں ہوں گی، 340,000 نہیں جیسا کہ پہلے سوچا گیا تھا۔ ہمیں امید ہے کہ یہ خوراکیں جلد ہی پہنچ جائیں گی تاکہ ہم ویکسینیشن کے شیڈول پر عمل کر سکیں، بینٹ ہوئیے کا کہنا ہے ۔